



سوال

(29) ادیان باطلہ بھی دین ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۲ صفر ۲۰۲۳ھ کی جمعہ کی شام کو ٹیلی ویژن نے اپنا پروگرام ”عالم فطرت“ ٹیلی کاسٹ کیا جسے ابراہیم راشد پیش کرتے ہیں، اس پروگرام کی یہ قسط ہندوستان کے بارے میں تھی۔ اس پروگرام کے آغاز میں میزبان نے کہا کہ یہ بالکل بجا ہے کہ ہندوستان مختلف ادیان کا وطن ہے۔ چنانچہ اس میں ہندومت، بدھ مت اور سکھ دھرم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں اس سلسلہ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ دین جنہیں پروگرام کے میزبان نے ادیان کہا کیا یہ واقعی ادیان ہیں؟ کیا یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ اور بھیجے ہوئے دین ہیں؟ اللہ تعالیٰ آپ کو مفاہیم کی تصحیح کی توفیق بخشے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بروہ طریقہ جسے لوگوں نے دین و عبادت کے لئے اختیار کر رکھا ہو اس کا نام دین ہے خواہ وہ بدھ مت، بت پرستی، یہودیت، ہندومت اور نصراہنت کی طرح باطل ہی کیوں نہ ہو، چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَعْنَمُ دِیْنِکُمْ وَدِیْنِ ۱ ... سورۃ الکافرون

”تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔“

(یعنی تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر)

اس میں بتوں کے پیجاریوں کے طریقے کو بھی دین کہا گیا ہے، جب کہ دین حق صرف اسلام ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ۱۹ ... سورۃ آل عمران

”تحقیق اسلام ہی اللہ کے نزدیک دین حق ہے۔“

اور فرمایا:



وَمَنْ يَتَّخِذْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝۸۰ ... سورة آل عمران

”اور جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور ایسا شخصاً آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔“

نیز فرمایا:

الْيَوْمَ اكْتَلَفْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا ۝۲ ... سورة المائدة

”آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دیں اور تمہارے لئے اسلام کو دین پسند کیا۔“

اسلام اللہ تعالیٰ کی ذات گرامی کی عبادت کا نام ہے یعنی تمام ماسوا اللہ کی بجائے صرف اور صرف اسی کی عبادت کی جائے، اس کے اوامر کی اطاعت بجالائی جائے، اس کے نواہی کو ترک کر دیا جائے، اس کی حدود کی پاسداری کی جائے، ہر اس چیز کے ساتھ ایمان لایا جائے جس کے بارے میں اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے خبر دی خواہ اس کا تعلق ماضی سے ہو یا مستقبل سے۔ ادیان باطلہ میں کوئی بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل شدہ نہیں ہے اور نہ پسندیدہ بلکہ یہ سب بسجاد بندہ اور غیر منزل ہیں۔ جب کہ اسلام اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کا دین ہے اور ہاں البتہ ان کی شریعتوں میں قدرے اختلاف رہا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لِكُلِّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَمِنْهَا جَا ۝۴۸ ... سورة المائدة

”ہم نے تم میں سے ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے۔“

حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 176

محدث فتویٰ